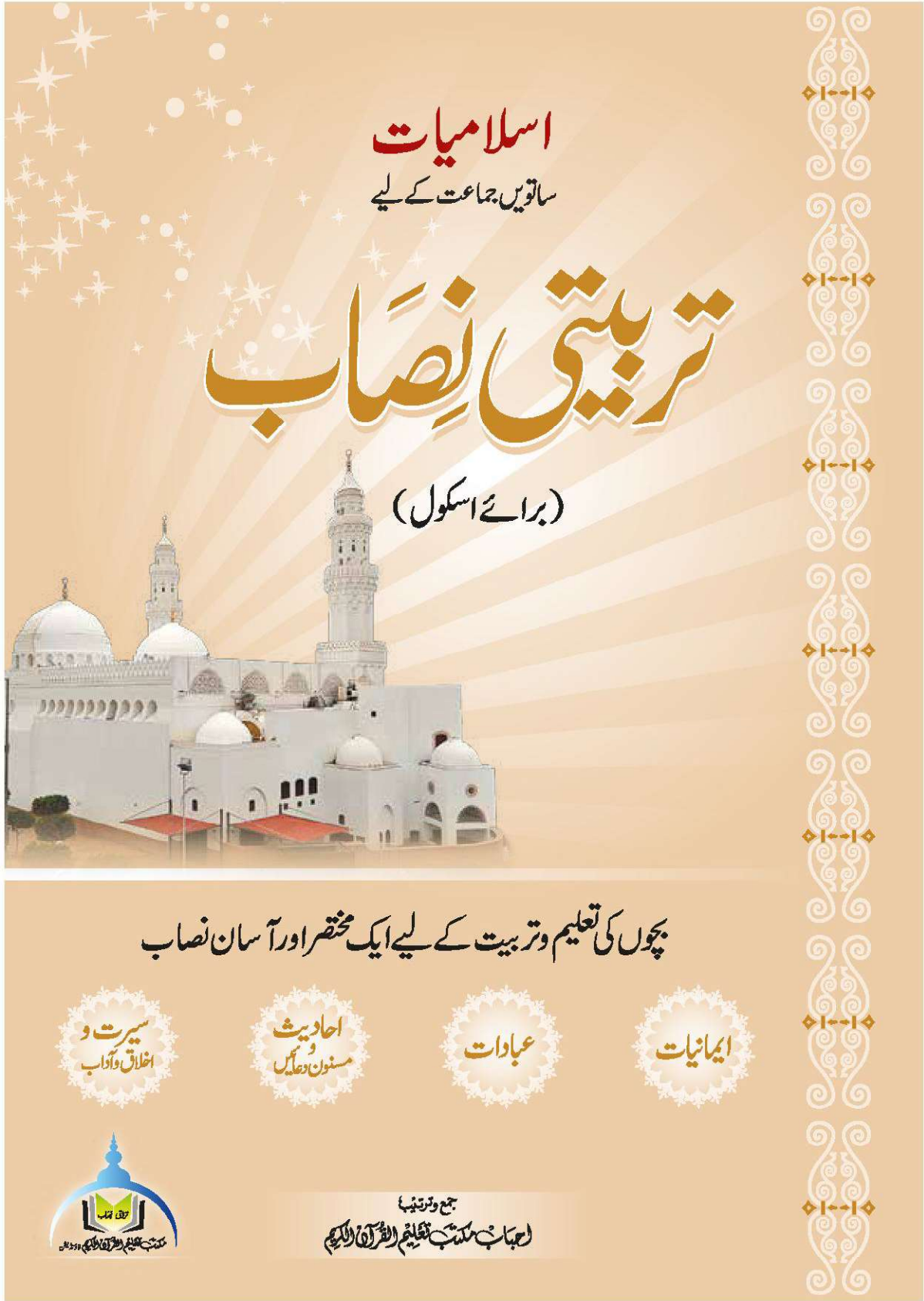




اسلامیات

ساتویں جماعت کے لیے

تربیتی نصاب

(برائے اسکول)

بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

سیرت و
اخلاق و آداب

احادیث
مسنون و عمل

عبادات

ایمانیات



جمع و ترتیب
رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ تعلیم القرآن

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
1	مقدمہ	6
2	نظام الاوقات	8
3	حمد باری تعالیٰ (خانہ کعبہ میں حاضری)	9
4	نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم	10
باب اول: ایمانیات		
1	رسولوں پر ایمان	11
2	اسمائے حسنیٰ	17
3	تقدیر	33
4	ولی اور کرامت	38
5	قبلہ کی اہمیت و آداب	42
6	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	47
باب دوم: عبادات		
1	حفظ سورۃ	52
2	دعا کی فضیلت و اہمیت	64
نمبر شمار	مضامین	صفحہ
3	زکوٰۃ	69
4	کسبِ حلال	75
5	اسلام میں عبادت کا تصور	79
باب سوم (الف): احادیث		
1	اعمال کی پابندی کا فائدہ	83
2	عیادت کا اہم ادب	84
3	خواہشات کو دین کے تابع کرنا	86
4	غصے پر قابو پانا	86
5	جوتے پہننے کا ادب	88
6	مسلمان سے مصافحہ کرنے کا ثواب	88
7	تلاوت قرآن کی برکت	90
8	ذکر اللہ کی فضیلت	90
باب سوم (ب): مسنون دعائیں		
1	آپ زم زم پینے کی دعا	92

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
2	آلودگی اور اسلامی تعلیمات	129
3	مساوات	134
4	حقوق العباد	139
1	عمل چارٹ پُر کرنے کا طریقہ	145
2	عمل چارٹ	146
3	حوالہ جات	148
4	نماز کی ڈائری	151
5	رمضان چارٹ	156

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
2	تمام مسلمانوں کے لیے مغفرت کی دعا	93
3	سخت خطرے کے وقت کی دعا	95
4	فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا	95
5	جسمانی صحت اور عافیت کی دعا	97
6	بیماریوں سے محفوظ رہنے کی دعا	97
7	مہینے کا نیا چاند دیکھنے کی دعا	99
8	سورج نکلنے کے وقت کی دعا	99
باب چہارم (الف): میرٹ		
1	فتح مکہ سے وصال تک	101
2	حضرت مولیٰ علیہ السلام	107
3	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	113
4	مشاہیر اسلام	118
باب چہارم (ب): اخلاق و آداب		
1	سخاوت کی فضیلت اور بخل کی مذمت	124

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نہیں دو جہاں میں مثال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
زمانے میں اعلیٰ خصال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عرب میں عجم میں بجا ان کا ڈنکا
چمکتا ہے ہر سو کمال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مسلمان سب جھوم کر پڑھ رہے ہیں
یہ صلی علیہ وآل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

لبوں پر ہے صلی علی کا ترانہ
تصور میں عکس جمال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

زمیں بوس کسریٰ کا ایوان شوکت
جہاں پر ہے حاوی جلال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

کوئی رو رہا تھا کوئی دم بخود تھا
بڑا حادثہ تھا وصال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)





☆ رسولوں پر ایمان: رسول کے لغوی معنی ”پیغام پہنچانے والا“ کے ہیں اور رسالت کا مطلب ہے ”پیغام پہنچانا“ یعنی رسول اس برگزیدہ ہستی کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے بندوں تک بالکل صحیح صحیح پہنچاتا ہے اور اپنی طرف سے اس میں کوئی کمی اور زیادتی نہیں کرتا۔

ایمانیات



☆ ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لائے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں اور رسولوں کو اس دنیا میں بھیجا۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔



اسمائے حسنیٰ

سبق: ۳

ایمانیات



تعاریف: ”الْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ“ وہ ذات ہے جس نے اپنی مخلوق کو مختلف صورتوں پر پیدا کیا تاکہ وہ اس کے ذریعے سے ایک دوسرے کو پہچان سکیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے سارے انسانوں کو مختلف شکلیں صورتیں اور آوازیں عطا فرمائی ہیں، اگر دنیا کے سارے انسان ایک جیسی شکل کے ہوتے تو ایک دوسرے کو پہچاننا مشکل ہو جاتا۔

☆ ہر انسان کے چہرے پر دو آنکھیں، ایک ناک، دو ہونٹ اور دو کان ہوتے ہیں، اتنی ساری چیزیں مشترک ہونے کے باوجود ہم کتنی آسانی سے ایک دوسرے کو پہچان لیتے ہیں۔ ہمارے جسم میں کتنی چیزیں ایسی ہیں جو ایک جیسی دکھائی دینے کے باوجود کتنی مختلف ہوتی ہیں مثلاً: آپ نے انگلیوں کے نشانات کو تو دیکھا ہی ہوگا، کسی بھی شخص کے انگلیوں کے نشانات دوسرے شخص کی انگلیوں کے نشانات سے نہیں ملتے۔

☆ سرسبز و شاداب قدرتی مناظر، آسمان سے باتیں کرتے پہاڑ، خوبصورت جھیلیں، رنگ برنگے پھول، خوبصورت پتھر، تیلیوں کے پروں پر دل فریب اور عجیب و غریب نقش و نگار بنانے والا وہی الْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ ہے۔



ولی اور کرامت

سبق: ۶۰

ایمانیات

☆ **ولی:** وہ مسلمان جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی تابع داری کرے، خوب عبادت کرے، گناہوں سے بچتا رہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دنیا کی تمام چیزوں کی محبت سے زیادہ رکھتا ہو، اس کو ولی کہتے ہیں۔

☆ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ولی تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے کی برکت سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہر چیز سے زیادہ تھی وہ خوب عبادت کرتے تھے اور گناہوں سے بچتے تھے۔ صحابہ کرام کے علاوہ دوسرے اولیاء چاہے مرتبے میں کتنے ہی اونچے کیوں نہ ہوں کسی صحابی کے برابر نہیں ہو سکتے۔

☆ ولی کا اسلام میں بڑا اونچا مقام ہے، حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں:

ترجمہ: ”جو شخص میرے کسی ولی سے دشمنی کرتا ہے میری طرف سے اسکو جنگ کا اعلان ہے اور کوئی شخص میرا قرب اس چیز کی بہ نسبت زیادہ حاصل نہیں کر سکتا جو میں نے اس پر فرض کی ہے، (یعنی سب سے زیادہ نزدیکی مجھ سے فرائض کے ادا کرنے سے حاصل ہوتی ہے) اور نوافل کی وجہ سے بندہ مجھ سے قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس کو اپنا محبوب بنا لیتا ہوں تو پھر میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھے اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ کسی چیز کو پکڑے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلے، اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں اور کسی چیز سے پناہ چاہتا ہے تو پناہ دیتا ہوں۔“ (۲۱)



یاد رکھنے کی بات

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
”جب تم کو اپنے اچھے کام سے خوشی ہو اور برے کام پر رنج ہو تو تم مؤمن ہو۔“ (۲۲)



قبلہ کی اہمیت و آداب

سبق: ۷

قبلہ کی اہمیت:

ایمانیات

☆ جب انسان کوئی کام کرے گا تو ظاہر ہے کہ اس کا منہ کسی نہ کسی سمت ہوگا، اگر نماز میں کسی خاص سمت کا تعین نہ ہوتا اور یہ عام اجازت دے دی جاتی کہ جس کا جدھر جی چاہے رخ کر کے نماز ادا کرے تو جماعت کا شیرازہ بکھر جاتا اور نمازیوں کی یکسوئی متاثر ہوتی اور ایک ہی مسجد میں کسی کا رخ مغرب کی طرف ہوتا اور کسی کا مشرق کی طرف ہوتا۔

☆ اس لیے نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب تک مکہ میں رہے خانہ کعبہ کی طرف اس طرح منہ کر کے کھڑے ہوتے تھے کہ کعبہ اور بیت المقدس دونوں سامنے ہوتے تھے، لیکن جب مسلمان مدینہ منورہ ہجرت کر کے پہنچے تو یہ صورت ممکن نہ تھی، کیوں کہ بیت المقدس مدینہ سے شمال اور خانہ کعبہ جنوب کی طرف واقع تھا۔

☆ تاہم کعبہ کے قبلہ ہونے کا اب تک حکم نازل نہیں ہوا تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی طرف رخ کرتے تھے، کہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے لے کر اب تک انبیاء بنی اسرائیل کا قبلہ گاہ تھا،





صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

سبق: ۸

صحابہ

☆ **صحابی:** جس شخص نے ایمان کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہو اور ایمان کی حالت میں اس کی وفات ہوئی ہو اسے ”صحابی“ کہتے ہیں۔

☆ تمام انسانوں میں سب سے افضل انبیاء علیہم السلام ہیں، ان کے بعد سب سے افضل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم دین کی بنیاد ہیں، دین کے اول پھیلانے والے ہیں، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دین حاصل کیا اور ہم لوگوں تک پہنچایا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جگہ جگہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعریف فرمائی ہے۔

ایک جگہ ارشاد ہے:

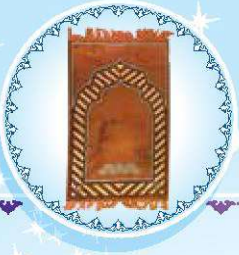
”وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔“ (۲۸)

ترجمہ: ”اور مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ پہلے ایمان لائے، اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سب سے راضی ہو گیا ہے، اور وہ اس سے راضی ہیں، اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی زبردست کامیابی ہے۔“

☆ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعریف اور ان سے خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں، (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل ہیں۔ تم انہیں دیکھو گے



زکوٰۃ

سبق: ۶۰

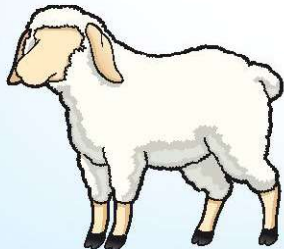
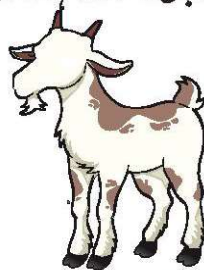
☆ زکوٰۃ: اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق اپنے مال کا مقررہ حصہ مسلمان غریب، فقیر کو مالک بنا کر دینے کو "زکوٰۃ" کہتے ہیں۔

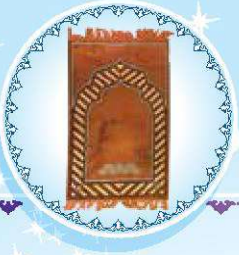
☆ زکوٰۃ ہر مسلمان عاقل بالغ، مرد اور عورت پر جو نصاب کے مالک ہوں فرض ہے، اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ سخت گناہ گار ہوگا۔

☆ شہادتِ توحید و رسالت اور اقامتِ صلاۃ کے بعد زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ قرآن کریم میں ستر سے زیادہ مقامات پر اقامتِ صلوٰۃ اور اداءِ زکوٰۃ کا ذکر اس طرح ساتھ ساتھ کیا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دین میں ان دونوں کا مقام اور درجہ قریب قریب ایک ہی ہے۔

☆ زکوٰۃ میں نیکی اور افادیت کے تین پہلو ہیں:

① بندہ مومن جس طرح نماز کے قیام اور رکوع و سجود کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی بندگی کا اظہار جسم و جان اور زبان سے کرتا ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا و رحمت اور اس کا قرب اس کو حاصل ہو، اسی طرح





کسبِ حلال

سبق: ۷

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جن صلاحیتوں سے نوازا ہے ان صلاحیتوں کو اچھی طرح استعمال کر کے خود بھی نفع اٹھانا اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانا کسبِ حلال کہلاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسا بنایا ہے کہ وہ زندگی میں باہمی تعاون اور ایک دوسرے سے لین دین کا محتاج ہے۔ ہر انسان اور طبقے کی ضرورت دوسرے سے وابستہ ہے۔ شہر کے لوگوں کو غلہ خریدنے کے لیے کسان کی ضرورت ہے جو کھیتی باڑی کر کے غلہ اگائے تاکہ یہ اس سے غلہ خرید سکیں۔ اسی طرح کسان کو ضرورت ہے ان شہری کارخانے والوں کی جن سے وہ برتن، کپڑا اور دوسری ضرورت کا سامان خرید سکے۔ غرض سب کو ایک دوسرے کے تعاون اور مدد کی ضرورت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے اس امت کو ایمانیات اور عبادات کے ساتھ ساتھ اخلاق اور معاشرت بھی سکھائی ہے۔ انسانوں سے کس طرح خرید و فروخت کرنی ہے، صنعت و تجارت، محنت اور مزدوری کس طرح کرنی ہے ان کے بارے میں واضح ہدایات دی ہیں۔





باتیں

پیاری

کی

نبی

سبق: ۳ ۵ خواہشات کو دین کے تابع کرنا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ“ (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک

اس کی خواہشات میری لائی ہوئی ہدایت کے تابع نہ ہو جائیں۔“

☆ تشریح: اس حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ حقیقی اور مکمل ایمان جب ہی حاصل ہو سکتا ہے اور ایمانی برکات اس وقت ہی مل سکتی ہیں جب انسان کے دل کی چاہت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے تابع ہو جائے۔

۶ غصے پر قابو پانا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِلَّا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ

الْغَضَبِ“ (۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پہلوان (اور طاقت ور) وہ نہیں جو مد مقابل کو پچھاڑ

دے بل کہ پہلوان (اور شہ زور در حقیقت) وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔“

☆ تشریح: مطلب یہ ہے کہ انسان کا سب سے بڑا اور مشکل سے زیر ہونے والا دشمن اس کا نفس ہے جو اس کو غلط کاموں پر ابھارتا ہے۔ خاص طور پر غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے، اسی لیے حقیقی طاقت ور وہی ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے اور کوئی غلط کام نہ کرے۔



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”تم میں سے مجھے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے قریب
وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں گے۔“ (۹)



۳ سخت خطرے کے وقت کی دعا

سبق: ۶۰

”اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَّوْعَاتِنَا“ (۴)



ترجمہ: ”اے اللہ! ہماری پردہ پوشی فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے۔“



☆ تشریح: غزوہ خندق کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس نازک وقت کے لیے کوئی خاص دعا ہے جو ہم اللہ کے حضور میں عرض کریں، حالت یہ ہے کہ ہمارے دل مارے دہشت کے اچھل اچھل کے حلق میں آرہے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرو اور یہ دعا بتلائی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آندھی بھیج کر دشمنوں کے منہ پھیر دیے اور اس آندھی ہی سے اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دی۔

۴ فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا

”اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا“ (۵)



ترجمہ: ”اللہ اللہ وہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا/کرتی۔“



☆ تشریح: حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں ایسے کلمے بتا دوں جو پریشانی اور فکر کے وقت تم کہا کرو، (ان شاء اللہ تعالیٰ وہ تمہارے لیے باعث سکون ہوں گے، پھر یہ کلمات بتائے)۔“

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں خواتین بھی دین کی باتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھتی تھیں اور دوسروں کو بتاتی تھیں۔ مسلمان بچیوں کو خود بھی دین سیکھنا چاہیے اور دوسروں کو سکھانا چاہیے۔



حدیث شریف میں ہے: ”تم میں سے جس کے لیے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھل گئے۔“ (۶)



سبق: ۳ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

📖 **نام و نسب:** اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام عبداللہ کنیت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور لقب صدیق تھا، والدہ کا نام اُمّ رومان رضی اللہ عنہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا کا لقب صدیقہ، خطاب اُمّ المؤمنین اور کنیت اُمّ عبداللہ تھی۔



📖 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبوت کے چوتھے سال پیدا ہوئیں، ازواج مطہرات میں سے یہ شرف تھا ان ہی کو حاصل ہے کہ ان کے والدین ان کی پیدائش سے پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر ایمان لا کر اسلام قبول کر چکے تھے۔

☆ ہجرت سے پہلے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا نکاح مکہ مکرمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا اور پھر رخصتی ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بچپن ہی سے بے حد ذہین اور عقل مند تھیں۔

☆ ایک مرتبہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا گڑیوں سے کھیل رہی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگئے، ان گڑیوں میں ایک گھوڑا بھی تھا جس کے دائیں اور بائیں دو پر لگے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: عائشہ یہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گھوڑا ہے۔



باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

📖 اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے پاک و صاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو ”اخلاق“ کہتے ہیں۔
📖 آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ”آداب“ کہتے ہیں۔

سبق: ۵ سخاوت کی فضیلت اور بخل کی مذمت

📖 سخاوت کا مطلب ہے اپنا مال اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ضرورت مندوں پر خرچ کرنا اور اس خرچ کرنے کے بدلے میں ان سے تعریف و توصیف اور بدلہ نہ چاہنا۔

☆ سخاوت کی بہت سی صورتیں ہیں مثلاً: اپنا مال کسی کو دے دینا، اپنا حق معاف کر دینا، کسی دوسرے کی مدد کے لیے اپنے جسم کی قوت کو خرچ کرنا، اپنے دماغ کی قوت کو دوسروں کے فائدہ پہنچانے کے لیے خرچ کرنا وغیرہ۔
☆ اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ جو مال و دولت اور صلاحیت اس نے کسی بندے کو عطا فرمائی ہے وہ بندہ اس میں ان لوگوں کو بھی شریک کرے جو اس نعمت سے محروم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کی قرآن کریم میں بھی تعریف فرمائی ہے:

”اور وہ اللہ کی محبت کی خاطر مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور ان سے کہتے ہیں کہ: ”ہم تو تمہیں صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں، اور نہ کوئی شکریہ!“)^(۱)



یاد رکھنے کی بات

”جو لوگ اللہ کے راستے میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ سات بالیں اُگائے (اور ہر بال میں سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے (ثواب میں) کئی گنا اضافہ کر دیتا ہے۔ اللہ بہت وسعت والا (اور) بڑے علم والا ہے۔“^(۲)



سبق ۶: آلودگی اور اسلامی تعلیمات

☆ اکیلا اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق و مالک ہے، پوری کائنات اس نے انسان کے فائدے کے لیے بنائی ہے، سورج، چاند، زمین، آسمان، پہاڑ، دریا اور سمندر وغیرہ سب سے انسان بے شمار فائدے اٹھا رہا ہے۔

☆ انسان سورج سے روشنی اور حرارت حاصل کرتا ہے، اب تو سورج سے بجلی بھی بنائی جا رہی ہے۔ زمین سے انسان فصلیں، اناج اور طرح طرح کے پھل اور سبزیاں حاصل کرتا ہے۔ سمندر اور دریاؤں سے انسان مچھلیاں حاصل کرتا ہے۔

☆ **آلودگی:** ان سب فائدے والی چیزوں سے نفع اٹھاتے اٹھاتے انسان ان چیزوں کو نقصان بھی پہنچا رہا ہے، اس نقصان میں بڑا کردار آلودگی کا ہے۔ آلودگی کئی قسم کی ہوتی ہے جیسے صنعتی آلودگی، فضائی آلودگی، پانی کی آلودگی، شور کی آلودگی، زمین کی آلودگی وغیرہ۔



Character Building of School Children

- اسکول کے بچوں کے لیے تربیتی نظام (Tarbiyah Project) جس کے ذریعہ اساتذہ اور والدین مل کر تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی بہترین تربیت بھی کر سکیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔
- بچوں کی بچپن ہی سے دینی خطوط پر تعلیم و تربیت کے لیے دو سالہ مونیٹوری اور پمپلی تا آٹھویں کلاس کے لیے اسلامیات کا نصاب جو کہ وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔
- اسلامیات کے نصاب کو بہتر طور پر پڑھانے کے لیے ٹیچرز گائیڈ جس کے ذریعہ نصاب پڑھانا آسان ہوگا۔
- اساتذہ کے تدریسی مسائل میں معاونت کے لیے ٹیچرز ڈریٹنگ، جس میں نبوی طریقہ تعلیم، بچوں کی نفسیات اور کلاس کنٹرول جیسے اہم موضوعات شامل ہیں، جو ہر استاد کی ضرورت ہیں۔

